ڈاکٹر محمد حسان اشرف عثمانی

آپ کا سوال

قارئین صرف ایسے سوالات ارسال فرمائیں جو عام دلچسپی رکھتے ہوں اور جن کا ہماری زندگی سے تعلق ہو، مشہور اور اختلافی مسائل سے گریز فرمائیں..............................(ادارہ)

سوال: ربیع الاول میں کھانا پکانا، بانٹنا کیسا ہے؟ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محافل منعقد کرنا کیسا ہے؟ بارہ ربیع الاول میں کیک کاٹا جاتا ہے، یہ کیک کاٹنا کیسا ہے؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کا تذکرہ کرنا اور اس سے لوگوں کو آگاہ کرنا، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں نعتیں پڑھنا موجبِ خیر وبرکت اور سعادتِ دنیا وآخرت ہے، ہر مسلمان کو اس میں حصہ لینا چاہئے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ یہ سب کچھ بارہ ربیع الاول کے ساتھ خاص نہیں ہے، اس کو بارہ ربیع الاول کے ساتھ خاص کرنا جیسا کہ آج کل رواج ہے درست نہیں، اسی طرح بارہ ربیع الاول کی قید کے ساتھ کھانا پکانا، بانٹنا اور کیک کاٹنا بھی ثابت نہیں، حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ کرام رحمہم اللہ کے مبارک دور میں اس کا کوئی ذکر نہیں، بلکہ یہ بہت بعد کی ایجاد ہے۔ اس کو ضروری سمجھنا یا ان امور کو ثواب سمجھنا اور ان کا التزام کرنا درست نہیں، ان سے بچنا لازم ہے۔

سوال: بعض جگہ عورتیں میلاد کی محفل میں شرکت کرتی ہیں تو عورتوں کے لئے ان محافل میں شرکت کیسا ہے؟

جواب: مردوں کی محافل میلاد میں خواتین کی شرکت متعدد مفاسد پر مشتمل ہوتی ہے، مثلاً خواتین کا آراستہ ہوکر بے پردہ نکلنا، بعض محافل کا مخلوط ہونا وغیرہ۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں عورتوں کے لئے شرکت سے اجتناب ضروری ہے۔

سوال: اگر ہم ربیع الاول یا محرم میں کچھ پکا کر محلے میں یا اپنے قریب کے رشتے داروں میں بانٹتے ہیں تو نیاز کا کھانا کہلاتا ہے حالانکہ ہم نے اس پر نیاز نہیں دلائی ہوتی تو پھر بھی وہ نیاز کا کہلائے گا؟

جواب: اگر کوئی ربیع الاول یا محرم میں کھانا پکانا، بانٹنا، اور کھلانا شرعاً ضروری سمجھ کر کرتا ہے، یا یوں سمجھتا ہے کہ خاص اس مہینہ میں ایسا کرنا ثواب ہوگا، باقی مہینوں میں نہ ہوگا تو یہ بدعت ہے، اس سے بچنا لازم ہے۔

تاہم اگر کھانا پکانے، بانٹنے اور کھلانے میں کسی مخصوص دن مثلاً بارہ ربیع الاول، دس محرم وغیرہ کی تعیین اور التزام نہ کیا جائے اور کسی نذر و نیاز کی نیت بھی نہ ہو، بلکہ خود کھانے اور محلے والوں، اور رشتہ داروں کو کھلانے کی نیت ہو تو فی نفسہ یہ عمل درست ہے اور اس کا کھانا بھی جائز ہے۔

مذکورہ بالا تفصیل سے معلوم ہوا کہ بارہ ربیع الاول یا دس محرم کو اگر کسی نے مخصوص نظریہ سے ہٹ کر اتفاقاً کسی وجہ سے کوئی کھانا پکالیا یا لوجہ اللہ بانٹ دیا تو یہ فی نفسہ جائز ہے، تاہم ان دنوں میں چونکہ عموماً مخصوص نظریہ یا رسم کے تحت کھانا پکایا جاتا ہے اور بانٹ دیا جاتا ہے، اس لئے اس کے اہتمام سے بچنا بہتر ہے۔

سوال: ساس سسر یا نندوں کا کام کرنا بہو کی ذمہ داری ہے اور اس پر فرض ہے؟

جواب: بہو پر ساس، سسر اور نندوں کی خدمت کرنا شرعاً لازم نہیں، البتہ ساس، سسر کی قدر وعزت اور احترام اپنے والدین کی طرح کرنا چاہیئے، لہٰذا اگر اپنی مرضی اور خوش دلی سے اُن کی خدمت کرے تو بڑی سعادت کی بات ہے، اور باعثِ اجر و ثواب ہے، اور نندوں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق اور حسن سلوک کا معاملہ کرنا چاہیئے، یہی اچھی مسلمان عورت کی علامت ہے۔

سوال: اگر میاں بیوی کپڑے اتارے بغیر ایک دوسرے کے پاس لیٹتے ہیں تو کیا صرف اس کی وجہ سے بیوی اور میاں پر نہانا پر فرض ہو جاتا ہے؟

جواب: اس صورت میں میاں بیوی کے آپس میں بوس و کنار کی وجہ سے اگر انزال نہ ہوا ہو تو غسل کرنا واجب نہیں ہے۔

سوال: عرصہ دراز سے ہر سال ربیع الاول کے مہینہ میں عرس کرتا ہوں (ربیع الاول کے کسی جمعہ کے دن تا کہ نمازی حضرات شریک ہو سکیں)

مسئلہ کی نوعیت یوں ہے کہ اس دن یعنی عرس کے دن نہ اجتماعی قرآن خوانی کی جاتی ہے اور نہ تسبیح وغیرہ پڑھی جاتی ہے، میرا مقصد صرف یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا ثواب پہنچ جائے اور یہ بھی یاد رہے کہ میں عرس اپنے گھر ہی کے اندر کرتا ہوں کسی مزار وغیرہ پر نہیں، اور عرس کے ن بکرا وغیرہ ذبح کرتے ہیں اللہ کے نام پر کسی غیر اللہ کے نام پر نہیں۔ آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں میرا اس طرح عرس کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ یا اس کا متبادل راستہ بتادیں۔

جواب: سوال میں عرس کا مطلب واضح نہیں کہ عرس سے سائل کی مراد کیا ہے، اگر سائل کی مراد صرف یہ ہو کہ ربیع الاول کے مہینہ میں جمعہ کے دن بکرا ذبح کرکے لوگوں کو ایصالِ ثواب کی نیت سے کھلاتا ہوں اور سائل اسی کو عرس کا نام دے رہا ہے تو اس بارے میں اصولی بات یہ ہے کہ ایصالِ ثواب فی نفسہ جائز اور باعثِ خیر وبرکت ہے، لیکن اس کے لئے کوئی خاص طریقہ یا مہینہ، دن یا وقت یا اجتماعی کیفیت وغیرہ شرعاً مقرر نہیں، اس لئے اس کے لئے ربیع الاول ہی کے مہینہ کو خاص سمجھنا، یا جمعہ ہی کے دن کا التزام کرنا درست نہیں، نیز ایصالِ ثواب کے لئے بکرا یا بکری ذبح کرکے لوگوں کو کھانا کھلانا ہی ضروری نہیں بلکہ آنحضرت کے لئے حسبِ توفیق ذکر وتلاوت کرکے یا صدقہ خیرات کرکے یا کوئی نفل بدنی عبادت کرکے اللہ تعالیٰ سے دعا کرلے کہ اے اللہ میرے اس عمل کا جو کچھ ثواب آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ ثواب جنابِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچادیجئے۔

اس کا متبادل طریقہ یہ ہے کہ کوئی مہینہ یا دن تاریخ متعین کئے بغیر ثواب کی نیت سے کوئی بھی نیک عمل کرکے اس کا ثواب مذکورہ بالا طریقہ سے پہنچادے، اور اگر کھانا کھلانا ہو تو ایصالِ ثواب کی نیت سے غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلادے، لیکن یہاں بھی وہی شرط ہے کہ کھانا کھلانے کو اپنی طرف سے کسی متعین تاریخ یا مہینے کے ساتھ مخصوص نہ کیا جائے بلکہ سال کے کسی بھی مہینے اور مہینے کے کسی بھی ہفتے اور ہفتے کے کسی بھی دن میں اسے یکساں طور پر باعثِ اجر وثواب سمجھا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب

☆☆☆